آن لائن سات روزہ دورہ میراث

مولانا مفتی محمد

00923334456443

مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور

وخطیب جامع مسجد میاں محمد فاضل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آن لائن میراث کورس کا خاکہ

1 : خلاصة الميراث (علم میراث کا خلاصہ)

2 : معرفة الورثاء (ورثاء کی پہچان)

3 : توصيل الحقوق الیٰ مستحقیهم (ورثاء کو انکا حصہ پہنچانے کا طریقہ)

4 : متفرقات

1– خلاصة الميراث

1– الحقوق المتعلقة بتركة الميت

میت کے ترکہ سے متعلق حقوق

2– ترتيب تقسيم التركة

ترکہ تقسیم کرنے کی ترتیب

3– موانع الارث

میت کے ترکہ سے متعلق چار حقوق

۱۔ تجہیز و تکفین

۲۔: بقیہ مال سے قرض کی ادائیگی

۳۔: بقیہ مال میں ایک تہائی (۱/۳) کی حد تک وصیت کو نافذ کرنا

۴۔: بقیہ مال کو ورثاء میں تقسیم کرنا

ترکہ کو تقسیم کرنے کی ترتیب

۱-: ذوی الفروض

۲-: عصبہ

۳-: ذوی الفروض نسبی (زوج اور زوجہ کے علاوہ) پر رد

۴-: ذوی الارحام

موانع ارث چار ہیں:

۱-: غلامی

۲-: قتل

۳-: اختلاف دین

۴-: اختلاف ملک (صرف کافر کے لئے)

عربی میں یاد کرنے کے لئے

آسان ضابطہ

المبحث الاول في خلاصة الميراث

وفيه ثلاثة مباحث

(١): الحقوق المتعلقة بتركة الميت

قال علمائنارحمهم الله تعالیٰ تتعلق بتركة الميت حقوق أربعة مرتبة،

- الأول: يبدأ بتكفينه وتجهيزه من غير تبذير(فضول خرچی) و لاتقتير (كنجوسی)،
- ثم تُقضٰی ديونه من جميع مابقی من ماله،
- ثم تنفَّذوصاياه من ثلث مابقی بعدالدين،
- ثم يقسَّم الباقی بين ورثته بالكتاب والسنة وإجماع الأمة۔

(٢): ترتيب تقسيم التركة

فيبدأ

(١) بأصحاب الفرائض، (وهم الذين لهم سهام مقدرة فى كتاب الله تعالٰى)

(٢) ثم بالعصبات، (والعصبة كل من ياخذ ما أبقته أصحاب الفرائض وعند الانفراد يُحرِز جميع المال)

(٣) ثم الرد علٰى ذوى الفروض النسبية بقدر حقوقهم،

(٤) ثم ذوى الأرحام،

(٣): موانع الارث اربعة

(1) الرق

(2) والقتل

(3) واختلاف الدينين

(4) والدارين

محتاج دعا: مفتی محمد
00923334456443

سات روزہ آن لاین دورہ میراث

مولانا مفتی محمد

00923334456443

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

وخطیب جامع مسجد میاں محمد فاضل

دوسری بحث: ورثاء کی پہچان

ورثاء کی تین قسمیں ہیں:

(۱): ذوی الفروض (12)

(۲): عصبات (12)

(۳): ذوی الارحام (4)

ذوی الفروض

ذوی الفروض بارہ ہیں

ان میں سے درج ذیل **چار مرد** ہیں:

(۱): اب (باپ)

(۲): جد صحیح (دادا)

(۳): اخ خیفی (ماں شریک بھائی)/اخ لام

(۴): زوج (شوہر)

ذوی الفروض

ذوی الفروض میں سے درج ذیل **آٹھ عورتیں** ہیں:

(۱): زوجہ (بیوی)

(۲): بنت (بیٹی)

(۳): بنت الابن (پوتی)

(۴): اخت عینی / اخت لاب وام (حقیقی بہن)

(۵): اخت علاتی / اخت لاب (باپ شریک بہن)

(۶): اخت خیفی / اخت لام (ماں شریک بہن)

(۷): ام (والدہ)

(۸): جدہ صحیح (دادی اور نانی)

- نوٹ: **زوجین** یعنی میاں بیوی کو **ذوی الفروض سببی** کہتے ہیں اور بقیہ دس کو **ذوی الفروض نسبی** کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں مذکور حصے

پہلی قسم (نوع اول)

(۱): نصف (آدھا) 1/2

(۲): ربع (چوتھائی) 1/4

(۳): ثمن (آٹھواں) 1/8

دوسری قسم (نوع اول)

(۴): ثلث (ایک تہائی) 1/3

(۵): ثلثان (دو تہائی) 2/3

(۶): سدس (چھٹا) 1/6

(ا): اب (یعنی باپ) کے احوال

اب (یعنی باپ) کی تین حالتیں ہیں:

(ا): سدس (1/6)

(الف) جب میت کی مذکر اولاد یعنی بیٹا یا پوتا وغیرہ ہو یا

(ب) یا میت کی مذکر اور مؤنث دونوں اولاد ہوں یعنی بیٹا اور بیٹی وغیرہ

---

(۲): سدس (1/6) اور عصبہ

جب میت کی صرف مؤنث اولاد یعنی بیٹی یا پوتی وغیرہ ہو

---

(۳): عصبہ

جب میت کی کوئی اولاد نہ ہو

نوٹ: لفظ "ولد یا اولاد" بیٹے اور بیٹی دونوں کو شامل ہیں اسی طرح ہر وہ بالواسطہ مذکر یا مؤنث اولاد جن کا رشتہ میت کے ساتھ مرد کے ذریعے ہو مثلاً پوتا اور پوتی انکو بھی شامل ہیں۔

البتہ جن کا رشتہ میت کے ساتھ کسی عورت کے ذریعے ہو مثلاً نواسہ اور نواسی وہ اس لفظ میں شامل نہیں ہے۔

مثالیں

(1)

میـــــــــــــــــــــــــت

اب(باپ) ابن(بیٹا)

سدس(1/6)

(2)

میـــــــــــــــــــــــــت

اب(باپ) ابن(بیٹا) بنت(بیٹی)

سدس(1/6)

(3)

میـــــــــــــــــــــــــت

اب(باپ) بنت(بیٹی)

سدس + عصبہ

(3)

میـــــــــــــــــــــــــت

اب(باپ) زوج(شوہر)

عصبہ

(١): أما الأب فله أحوال ثلٰث

(١) السدس عندالإبن أو إبن الإبن وإن سفل سواء كان معه بنت أم لا

(٢) السدس والتعصيب عندالبنت أوبنت الإبن وإن سفلت

(٣) التعصيب المحض عندعدم الولدو ولدالإبن وإن سفل